قرآن مجید کی تلاوت کے وقت نام محمد پر انگوٹھے چومنا اور درود شریف پڑھنا

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3199

تاریخ اجراء: 14ربیع الثانی1446ھ/18اکتوبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا قرآن مجید کی تلاوت سننے کے دوران نامِ محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ واصحابہ وسلم) آنے کی صورت میں انگوٹھے چوم سکتے ہیں؟ نیز سورہ احزاب کی آیت نمبر 40 (مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ) کی تلاوت کے وقت لفظ محمد پر درود شریف پڑھ سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام نامی سن کر درود پاک پڑھنا سعادت مندی اور اس وقت انگوٹھے چومنا مستحب عمل ہے، البتہ دوران تلاوت اسم مبارک سن کر درود پڑھنا ضروری نہیں بلکہ بہتر یہ ہے کہ تلاوت کلامِ پاک جاری رکھے اور تلاوت سے فراغت کے بعد درود پاک پڑھ لے، لیکن نہ پڑھنے پر گناہ نہیں۔

رہا تلاوت سننے کے دوران انگوٹھے چومنا، تو تلاوت سننے کے دوران انگوٹھے نہیں چومنے چاہییں کہ اس وقت تمام افعال و حرکات سے باز رہ کر تلاوت کلامِ پاک سننا چاہیے۔

فتاوی رضویہ میں ہے ”ضرور بمعنی فرض یا واجب یا سنت مؤکدہ تو اصلا نہیں۔ہاں اذان سننے میں علمائے فقہ نے مستحب رکھا ہے۔اور اس خاص موقع پر کچھ احادیث بھی وارد جو ایسی جگہ قابل تمسک ہیں کما حققناہ فی رسالتنا منیر العین فی حکم تقبیل الابھامین (جیسا کہ ہم نے اپنے رسالہ منیر العین فی حکم تقبیل الابھامین یعنی آنکھوں کو روشن کرنا انگوٹھے چومنے کے عمل سے، میں اس کی تحقیق کی ہے) مگر نماز میں یا خطبہ یا قرآن مجید سنتے وقت نہ چاہئے، نماز میں اس کی ممانعت تو ظاہر، اور استماع خطبہ و قرآن کے وقت یوں کہ اس وقت ہمہ تن گوش ہو کر تمام حرکات سے باز رہنا چاہئے۔“ (فتاوی رضویہ، ج22، ص316، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

فتاوی ہندیہ میں ہے ”ولو قرأ القرآن فمر علی اسم النبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ، فقراءة القرآن علی تالیفہ ونظمہ افضل من الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وأصحابہ فی ذلک الوقت فان فرغ ففعل فھو افضل، وان لم یفعل فلا شیء علیہ“ ترجمہ: اگر دورانِ تلاوت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا نامِ نامی آجائے، تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر درود بھیجنے کی بنسبت بالترتیب تلاوت جاری رکھنا افضل ہے، پھر اگر تلاوتِ قرآن سے فارغ ہونے پر درود پڑھے، تو یہ عمل افضل ہے اور اگر ایسا نہ کرے، تو اس پر کچھ لازم نہیں۔ (الفتاوی الھندیۃ، ج5، ص316، کوئٹہ)

فتاوی اویسیہ میں اسی طرح کا سوال ہوا کہ ”ایک شخص قرآن شریف پڑھ رہا ہو، اس کے کان میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا نامِ نامی اسمِ گرامی پہنچا، تو کیا وہ شخص درود شریف پڑھے یا تلاوتِ قرآن جاری رکھے؟“ اس کے جواب میں مفتی فیض احمد اویسی صاحب علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ”اسے چاہئے کہ قرآنِ مجید کی تلاوت جاری رکھے، اس پر اسمِ گرامی سننے پر درود شریف پڑھنا ضروری نہیں، ہاں بعدِ فراغ درود شریف پڑھ لے تو بہتر ہے۔“ (فتاوی اویسیہ، ج1، ص59، صدیقی پبلشرز، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net